طبعة جديدة ملونة

خیر الاصول

فی

حدیث الرسول

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها وأداها كما

مؤلفه

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۂ لدھیانوی

للطباعۃ والنشر والتصنیف

خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالہ منظومہ فارسی

از

حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ
(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

مکتبہ لدھیانوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلفہ
مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

الطبعۃ الاولیٰ:
۲۰۱۶ء

مکتبہ لدھیانوی
18- سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی
021-34130020-0321-2115595-0321-2115590

خَیرُ الأُصُول فی حدیثِ الرّسول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

امابعد! علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔حق تعالیٰ توفیقِ صواب شاملِ حال رکھ کر متبدئینِ حدیث کو نفع پہنچائیں۔آمین۔

اصول حدیث کی تعریف......علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں۔

اصول حدیث کی غایت......علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اصول حدیث کا موضوع......علم اصول حدیث کا موضوع ''حدیث'' ہے۔

حدیث کی تعریف......حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین وتابعین رحمہم اللہ علیہم کے قول وفعل وتقریر⟨۱⟩ کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر واثر بھی کہتے ہیں۔

حدیث کی تقسیم......حدیث دو قسم پر ہے۔(۱) خبر متواتر۔(۲) خبر واحد۔

خبر متواتر......وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ اُن سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

خبر واحد......وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبر واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے۔

خبر واحد کی پہلی تقسیم

خبر واحد اپنے منتہیٰ کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: مرفوع، موقوف، مقطوع۔

❶۔مرفوع......وہ حدیث ہے جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

⟨۱⟩ تقریر رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی۔آپ نے جاننے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب وتثبیت فرمائی۔کَذَا فِیْ مُقَدّمِۃ فَتْحُ الْمُلْھِم ص:۱۰۷

۲۔ موقوف……وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳۔ مقطوع……وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

خبر واحد کی دوسری تقسیم

خبر واحد عددِ رُواۃ کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: مشہور، عزیز، غریب۔

۱۔ مشہور……وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

۲۔ عزیز……وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

۳۔ غریب……وہ حدیث ہے جس کا راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبر واحد کی تیسری تقسیم

خبر واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے۔

①۔صَحِیحٌ لِذَاتِہٖ	②۔حَسَنٌ لِذَاتِہٖ	③۔ضَعِیف	④۔صَحِیحٌ لِغَیْرِہٖ
⑤۔حَسَنٌ لِغَیْرِہٖ	⑥۔مَوْضُوْع	⑦۔مَتْرُوْك	⑧۔شَاذّ
⑨۔مَحْفُوْظ	⑩۔مُنْکَر	⑪۔مَعْرُوْف	⑫۔مُعَلَّل
⑬۔مُضْطَرِب	⑭۔مَقْلُوْب	⑮۔مُصَحَّف	⑯۔مُدْرَج

۱۔ صَحِیحٌ لِذَاتِہٖ……وہ حدیث ہے جس کے کل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معلل وشاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲۔ حَسَنٌ لِذَاتِہٖ……وہ حدیث ہے جس کے راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہ کی اس میں موجود ہوں۔

۳۔ ضَعِیف……وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح وحسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

۴۔ صَحِیحٌ لِغَیْرِہٖ……اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۵۔ حَسَنٌ لِغَیْرِہٖ……اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۶۔ مَوْضُوْع……وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷۔ مَتْرُوْك...... وہ حدیث ہے جس کا راوی متہم بالکذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

۸۔ شَاذّ...... وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعت کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹۔ مَحْفُوظ...... وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰۔ مُنْكَر...... وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعت ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱۔ مَعْرُوْف...... وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔

۱۲۔ مُعَلَّل...... وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علت خفیہ ہو جو صحت حدیث میں نقصان دیتی ہے اس کو معلوم کرنا ماہر فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۳۔ مُضْطَرِب...... وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱۴۔ مَقْلُوب...... وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم وتاخیر واقع ہوگئی ہو یعنی لفظ مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کیا گیا ہو یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔

۱۵۔ مُصَحَّف[۱]...... وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورت خطی باقی رہنے کے نقطوں وحرکتوں وسکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱۶۔ مُدْرَج...... وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کردے۔

خبر واحد کی چوتھی تقسیم

خبر واحد سقوط وعدم سقوط راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے۔

۱۔ مُتَّصِل	۲۔ مُسْنَد	۳۔ مُنْقَطِع	۴۔ مُعَلَّق
۵۔ مُعْضَل	۶۔ مُرْسَل	۷۔ مُدَلَّس	

[۱] بعض اوقات مصحف کو محرّف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمہ فتح الملہم ص: ۱۴۲)

١۔ مُتَّصِل...... وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔
٢۔ مُسنَد...... وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہو۔
٣۔ مُنقطِع...... وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔
٤۔ مُعلّق...... وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔
٥۔ مُعضَل...... وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو یا اس کی سند میں ایک سے زائد راوی پے در پے گرے ہوئے ہوں۔
٦۔ مُرسَل...... وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔
٧۔ مُدلَّس...... وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کے شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

خبر واحد کی پانچویں تقسیم

خبر واحد صیغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے۔ مُعَنْعَنْ، مُسَلْسَلْ
١۔ مُعَنْعَنْ...... وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ عن ہو اور اس کو عن عن بھی کہا جاتا ہے۔
٢۔ مُسَلْسَلْ...... وہ حدیث ہے کہ جس کی سند میں صیغ اَداء یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

بیان صیغ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں۔

١۔ حَدَّثَنِیْ	٢۔ اَخْبَرَنِیْ	٣۔ اَنْبَأَنِیْ	٤۔ حَدَّثَنَا
٥۔ اَخْبَرَنَا	٦۔ اَنْبَأَنَا	٧۔ قَرَأْتُ	٨۔ قَالَ لِیْ فُلَانٌ
٩۔ ذَکَرَ لِیْ فُلَانٌ	١٠۔ رَوٰی لِیْ فُلَانٌ	١١۔ کَتَبَ اِلَیَّ فُلَانٌ	١٢۔ عَنْ فُلَانٌ
١٣۔ قَالَ فُلَان	١٤۔ ذَکَرَ فُلَانٌ	١٥۔ رَوٰی فُلَانٌ	١٦۔ کَتَبَ فُلَانٌ